سندھ آرڈیننس نمبر IV مجریہ ۱۹۷۸

SINDH ORDINANCE NO.IV OF 1978

سندھ منع نامہ آرڈیننس، ۱۹۷۸

THE PROHIBITION ORDINANCE, 1978

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short Title and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ شراب کی بناوت وغیرہ پر پابندی

Prohibition of manufacture, etc., of intoxicating liquors

۴۔ ایک مسلمان شہری کی طرف سے شراب پینے پر پابندی

Prohibition of consumption of intoxicating liquor by Muslim Citizen

۵۔ عام جگھوں پر دل آزاری کی بنیاد پر گرفتار کرنے کے لیئے سزا

Punishment for vexatious arrest at a public place

۶۔ گرفتار مجرم کو دیر سے اختیاری کے حوالے کرنے پر سزا

Punishment for vexatious delay

۷۔ ضبط کرنے لائق چیزیں

Things liable to confiscation

۸۔ ضبطگی کا حکم کیسے دیا گیا

Confiscation how ordered

۹۔ قابل سماعت جرم، وغیرہ

Cognizance of offences, etc

۱۰۔ طبی یا دیگر جائز مقاصد کے لیئے لائسنس

Licenses for bonafide medical or other purposes

۱۱۔ کچھ تنظیموں کو لائسنس دینا

Licenses to certain organizations

۱۲۔ لائسنس کے اقسام اور شرائط

Forms and conditions of licenses

۱۳۔ لائسنسز رد یا ملتوی کرنے کا اختیار

Power to cancel or suspend licenses

۱۴۔ لائسنسز کی شرائط کی خلاف ورزی پر جرمانہ

Penalty for the breach of conditions of licenses

۱۵۔ عملداروں کی مقرری

Appointment of officers

۱٦۔ سرچ وارنٹس کا اجراء

Issue of search warrants

۱۷۔ داخل ہونے پر رکاوٹوں پر طاقت کے استعمال کا اختیار

Power to use force in case of resistance to entry

۱۸۔ مجرموں کی تلاشی اور ان کو تحویل میں لینا

Searches and custody of offenders

۱۹۔ وقتی افسر کے اختیار

Powers of Prohibition officer

۲۰۔ ضمانت

Indemnity

۲۱۔ دیگر قوانین کو ختم کرنے کا آرڈیننس

Ordinance to override others

۲۲۔ قواعد بنانے کا اختیار

Power to make rules

سندھ آرڈیننس نمبر IV مجریہ ۱۹۷۸

SINDH ORDINANCE NO.IV OF 1978

سندھ منع نامہ آرڈیننس، ۱۹۷۸

THE PROHIBITION ORDINANCE, 1978

[۱۵ مارچ ۱۹۷۸]

شراب بنانے، بیچنے اور استعمال کرنے پر پابندی کا آرڈیننس

تمہید (Preamble)

جیسا کہ ۱۹۷۷ کا پروہیبیشن ایکٹ اس وقت پارلیامینٹ نے جاری کیا تھا، جب اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۲۸۰ کی روشنی میں ہنگامی حالتوں کا اعلان نافذ تھا؛

اور جیسا کہ ۱۵ ستمبر ۱۹۷۷ والا ایمرجنسی بابت

اعلان عمل پذیر ہو چکا ہے، اس لیئے یہ تقاضا ہے کہ اس آرڈیننس کے ختم ہونے کی تاریخ سے ٦ ماہ پہلے اس ایکٹ کو صوبائی قانون کے طور پر نافذ کیا جائے۔

اب اس لیئے، ۵ جولائی ١٩٧٧ والے اعلان جس کو ١٩٧٧ کا قانون (نافذ ہونے والا تسلسل) والا حکم سے ملا کر پڑھا جائے، اس کی روشنی میں سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایہ ہے؛

بابI

شروعاتی

مختصر عنوان اور شروعات

Short Title and commencement

١۔ (١) اس آرڈیننس کو سندھ منع نامہ آرڈیننس، ١٩٧٨ کہا جائے گا۔

(٢)یہ فور طور پر نافذ ہوگا اور سمجھا جائے گا کہ یہ ١۵ مارچ ١٩٧٨ سے نافذ ہے۔

تعریف

Definitions

٢۔ اس آرڈیننس میں، جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو تب تک:

(a) "بوتل" مطلب شراب کے کسی برتن میں سے کوئی بوتل، برنی، برتن یا بیچنے لائق بنانے کے لیئے اسی قسم کی کسی چیز میں ڈالنے، پھر بنانے کا کوئی طریقہ استعمال کیا جائے یا نہ، اور جس میں شامل ہے دوبارہ بوتلوں میں بھرنا۔

(b) "کلیکٹر" مطلب کوئی شخص جو اس آرڈیننس کے تحت کلیکٹر کے کام اور اختیار استعمال کرنے کے لیئے مقرر کیا گیا ہو۔

(c) "حکومت" مطلب سندھ حکومت؛

(d) "نشیدار شراب" جس میں شامل ہیں، کچی

شراب، شراب کے اسپرٹ، شراب، بیئر اور بیمار کرنے والے محلول جو الکوہل پر مشتمل ہوں یا جن میں نشے کے لیئے عام طور پر الکوہل شامل کیا جاتا ہو؛

(e) "بنانا" جس میں شامل ہے ہو طریقہ، پھر وہ قدرتی ہو یا مصنوعی، جس کے ذریعے کوئی نشیدار محلول تیار ہوتا ہو، تیار کیا جاتا ہو، ملایا جاتا ہو، اور دوبارہ صفائی بھی کی جاتی ہو، ہر وہ عمل جو نشیدار محلول کی صفائی کے لیئے استعمال ہوتا ہو۔

(f) "جگہ" جس میں شامل ہے ایک گھر، چھاتہ، آنگن، عمارت، دکان، خیمہ یا گاڑی وغیرہ۔

(g) "پولیس اسٹیشن" وہ جگہ شامل ہے جس کو حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹی فکیشن کے ذریعے اس آرڈیننس کے مقاصد پورے کرنے کے لیئے پولیس اسٹیشن کا درجا دیا ہو۔

(h) "وقتی عملدار" مطلب وہ شخص جو حکومت کی طرف سے وقتی عملدار مقرر کیا گیا ہو اور جس میں کلیکٹر بھی شامل ہے۔

(i) "عام جگہ" مطلب ایک گلی، روڈ، کرائے پر لیئے گئے، پارک، باغ یا کوئی دوسرہ مقام جو عوام کی طرف سے مفت میں استعمال کیا جاتا ہو۔

(j) "شراب سازی" جس کے ذریعے نشیدار محلول شفاف بنایا جاتا ہو، اس کو رنگ کیا جاتا ہو یا کسی ملاوتی سامان کے ذریعے اس میں کوئی ذائقہ پیدا کیا جائے۔

(k) "بیچنا" یا "بیچن دینا" میں شامل ہے کسی تحفے یا دوسرے طریقے سے منتقلی؛ اور

(l) "ٹرانسپورٹ" مطلب ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا۔

نشیدار چیزوں کی بناوت وغیرہ پر پابندی

Prohibition of manufacture, etc., of intoxicating

liquors

باب II

منع نامہ اور جرمانہ

۳- (۱) کوئی بھی ہو:

(a) درآمد کرنا ، برآمد کرنا، منقل کرنا، نشیدار محلول، شراب بنانے کے طریقے استعمال کرنے، یا
(b) بوتلیں اور بیچنے کے مقصد کے لیئے نشیدار محلول، یا
(c) نشیدار محلول بیچتا ہے، یا
(d) اپنے قبضے میں علاقے میں مندرجہ بالا کاموں میں سے کسی ایک کی بھی اجازت دیتا ہے۔

ایک مسلمان شہری کی طرف سے شراب پینے پر پابندی

دیئے گئے دفعات کے تحت، گناہوں کی سزا قید ہوگی، جو دو سال تک بڑھائی جا سکتی ہے، یا جرمانے کے ساتھ جو دس ہزار تک بڑھایا جا سکتا ہے، یا دونوں۔

Prohibition of consumption of intoxicating liquor by Muslim Citizen

(۲)ذیلی دفعہ (۱) میں موجود مندرجہ ذیل بھی کسی ڈپلومیٹک ایجنٹ کی طرف سے نشیدار محلول درآمد یا ایسے ایجنٹ کی طرف سے استعمال کرنے پر نافذ نہیں ہوگا۔

عام جگہوں پر دل آزاری کی بنیاد پر گرفتار کرنے کے لیئے سزا

وضاحت: اس ذیلی دفعہ میں، "ڈپلومیٹک ایجنٹ" کی معنی وہی ہے، جو ڈپلومیٹک اور قونصلر مراعات ایکٹ، ۱۹۷۲ (۱۹۷۲ کا IX) میں دی گئی ہے۔

Punishment for vexatious arrest at a public place

۴- کوئی بھی مسلمان شہری جو نشیدار محلول استعمال کرتا ہے وہ قید کی سزا کا مستحق ہوگا، جو ٦ ماہ تک بڑھائی جا سکتی ہے، یا جرمانہ جو پانچ ہزار روپے تک بڑھایا جا سکتا ہے، یا دونوں۔

گرفتار مجرم کو دیر سے اختیاری کے حوالے کرنے پر سزا

Punishment for vexatious delay

ضبط کرنے لائق چیزیں

Things liable to confiscation

ضبطگی کا حکم کیسے دیا گیا

Confiscation how ordered

۵۔ (۱)کوئی بھی عملدار کسی ایسے شخص کو عام جگہ سے دفعہ ۴ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اور اس کے اثر کے نیچے نشیدار محلول استعمال کرنے کے الزام میں پکڑ کر گرفتار نہیں کر سکتا، جب تک وہ ایسے شخص کو ایسے عمل کے لیئے میڈیکل پریکٹیشنر کے پاس پیش کرکہ اس عمل کی تصدیق نہیں کراتا کہ وہ واقعی اس عمل میں ملوث ہے، چکاس کرنے والے میڈیکل پریکٹیشنر کے طرف سے ایسی تصدیق کی جائے کے وہ اس کے اثر کے نیچے ہے۔

(۲)جو بھی ذیلی دفعہ (۱) کی خلاف ورزی کرتا ہے وہ قید کی سزا کا مستحق ہوگا، جو چھہ ماہ تک بڑھ سکتی ہے، یا جرمانہ جو پانچ سو روپے تک بڑھ سکتا ہے، یا دونوں ساتھ

٦۔ کوئی عملدار کا شخص جو اس آرڈیننس کے تحت بااختیار بنایا گیا ہے اور کسی کو گرفتاردیتا ہے اور گرفتار کردہ آدمی اور ضبط کی گئی دیگر اشیاء پیش کرنے میں جان بوجھ کر یا غیر ضروری طور پر دیر کرتا ہے تو وہ اس آرڈیننس کے تحت سزا کا مستحق ہوگا، جو جرمانے کی صورت میں ایک ہزار روپے تک بڑھ سکتی ہے۔

۷۔ کسی بھی صورت میں، اس آرڈیننس کے خلاف ہونے والے جرم کے نتیجے میں ظاہری طور پر نشیدار شراب، برتن یا وہ چیزیں جن کے ذریعے گناہ

کیا گیا، وہ ضبط کی جائیں گی اور ان کے ساتھ ساتھ وہ سامان، برتن، جانور یا وہ سواری جس کو اس کام میں استعمال کیا گیا ہو، ضبط ہو جائیں گی۔

اس آرڈیننس کے ذریعے جانور، گاڑی یا دیگر سواری تب تک ضبط نہیں کی جائے گی، جب تک انچارج فرد یا اس کا کوئی سبب بتائے کے وہ گاڑی، جانور، شراب یا برتن کا استعمال اس گناہ میں کیا گیا ہے۔

قابل سماعت جرم، وغیرہ

Cognizance of offences, etc

۸۔ (۱) کسی بھی صورت میں اگر کوئی چیز اس آرڈیننس کے تحت ضبط کی جاتی ہے تو، کورٹ کیس کا فیصلہ سناتے ہوئے گناہ کے مجرم شخص کی ضبطگی کا حکم دی سکتی ہے، پھر چاہے ملزم گناہ سے بری کیوں نا کیا گیا ہو۔

(۲)جب کوئی گناہ اس آرڈیننس کے خلاف کیا جائے اور ملزم نامعلوم ہو یا نا ملے، یا اس آرڈیننس کے تحت ضبط کی گئی کوئی چیز کسی شخص کے قبضے میں نہ ہو تو پھر کیس کے سلسلے میں وہ مطمئن کردہ نہیں گنی جائے گی، معاملے کے کلیکٹر یا ضلع کے وقتی عملدار یا حکومت کی طرف سے مجاز بنایا گیا کوئی دوسرا عملدار اس سلسلے میں جانچ پڑتال کروا سکتا ہے، جو ایسی ضبطگی کا حکم دے سکتا ہے۔

بشرطیک ضبط ہونے والی چیزوں کے بند ہونے کی تاریخ کے پندرہ دن تک ایسا کوئی حکم نہیں دیا جائے گا یا ان لوگوں کو سننے کا موقع دینے کے سوا، اگر کوئی ہو، ایسے کسی حق اور شاہدی کی دعویٰ کے لیئے، اگر کوئی ہو، جو ایسی دعواؤں کے ساتھ پیش کرتے ہیں۔

طبی یا دیگر جائز مقاصد کے لیئے لائسنس

Licenses for bonafide medical or other purposes

۹۔ (۱) جب تک کچھ کوڈ آف کرمنل پروسیجر، ۱۸۹۸ (۱۸۹۸ کا ایکٹ V) کے متضاد نہ ہو، اس

کچھ تنظیموں کو

آرڈیننس کے تحت سزا کے لائق جرم کی سماعت کے لیئے کوئی بھی قدم نہیں لیا جائے گا جب تک اس دفعہ کے تحت کوئی قدم نہیں اٹھایا جاتا۔

(۲)مندرجہ ذیل جرم سماعت کے لائق ہوں گے، یعنی:

(a) جرم جو دفعہ ۳ کے تحت سزا لائق ہوگا، اور
(b) جرم جو دفعہ ۴ کے تحت سزا لائق ہوگا، اگر کسی عام جگہ پر کیا گیا ہو۔

(۳)کوئی بھی عدالت ایسے جرم کی سماعت نہیں کرے گی، جو مندرجہ ذیل طریقے سے سز لائق ہوگا:

(a) دفعہ ۵ اور ٦ کے مطابق جس کو تحفظ مل گیا ہو اور کسی کے طرف سے درخواست کی جائے، جس کے خلاف جرم کیا گیا ہو،
(b) دفعہ ۱۴ کے تحت کی گئی شکایت یا جو اختیاری کے مطابق کی گئی ہو، ایک وقتی عملدار نے کی ہو۔

باب III

طبی یا اسی قسم کے مقاصد کے لیئے لائسنس

لائسنس دینا

Licenses to certain organizations

۱۰۔ حکومت یا حکومت کے زیر دست ، کلیکٹر ایسے کسی شخص یا اداری یا شخص کو، پھر وہ سرکاری انتظام کے تحت ہو یا نہ ہو، ان کو نشیدار چیزوں کو بنانے، برآمد کرنے، درآمد کرنے، منتقل کرنے، بیچنے، یا کسی بھی نشیدار محلول یا چیز کو قبضے میں رکھنے کا لائسنس دے سکتی ہے/سکتا ہے، جو طبی، سائینسی، صنعتی یا ایسے دیگر مقاصد میں استعمال ہو سکیں گے، وہ لائسنس ایسے فرد کو

لائسنس کے اقسام اور شرائط

Forms and conditions of licenses

لائسنسز رد یا ملتوی کرنے کا اختیار

Power to cancel or suspend licenses

دیا جائے گا، جس کا ذکر اس آرڈیننس کی دفعہ ۴ میں کیا گیا ہے۔

لائسنسز کی شرائط کی خلاف ورزی پر جرمانہ

Penalty for the breach of conditions of licenses

۱۱۔ سرکار یا اس سلسلے میں مجاز بنایا گیا کوئی عملدار، پاکستان میں قائم کی گئی کسی تنظیم کو ہوائی راستے یا بحری راستے سفر کرنے والے مسافرین کی خدمت کے لیئے نشیدار محلول فراہم کرنے کا لائسنس جاری کر سکتا ہے، جو پاکستان کا کوئی مسلمان شہری نہ ہو۔

۱۲۔ اس آرڈیننس کے تحت جاری کردہ ہر لائسنس اور اجازت نامہ:

(a) ایسی فیس کی ادائگی پر جاری کیا جائے گا، اگر کوئی ہو، ایسی وقت اور شرائط کے مطابق جو مقرر کیئے جائیں گے، اور

(b) ایسی صورت میں ہوگا اور اس میں ایسے تفصیل شامل ہونگے،

عملداروں کی مقرری

Appointment of officers

جیسا کہ حکومت کی طرف سی ہدایت کی گئی ہوگی، پھر وہ سب کے لیئے ہو یا کسی مخصوص کیس میں دی گئی ہو۔

۱۳۔ (۱) کلیکٹر کوئی لائسنس رد یا ملتوی کر سکتا ہے:

(a)جب لائسنس بردار فی نہ بھر سکے؛

(b) لائسنس رکھنے والے کی طرف سے کسی خلاف ورزی کی صورت میں یا اس کے نوکروں یا اس سلسلے میں ذمیوار بنایا گیا کوئی شخص لائسنس کے شرائط و شروط بابت خلاف ورزی کا اظہار کرے یا لائسنس کے شرائط بابت خلاف ورزی کی کوئی بات کرے یا اجازت دے، یا

سرچ وارنٹس کا اجراء

(c) اگر لائسنس بردار اس آرڈیننس کی خلاف ورزی

والے کسی جرم میں سزا کاٹتا ہے؛ یا (d) اگر لائسنس دینے کا جواز ختم ہو جاتا ہے۔ (۲) جیسے اور جہاں کوئی لائسنس دفعہ (۱) کے تحت رد کیا جاتا ہے تو، لائسنس بردار ایسی صورت میں نشیدار چیزوں کے اسٹاک کے حوالے سے کلیکٹر کو آگاہ کرے گا، جس پر کلیکٹر کی ہدایات کے موجب شراب کا اسٹاک اس کے طرف سے مجاز بنائے گئے شخص کے حوالے کیا جائے گا۔ ۱۴۔ ایسی صورت میں جب لائسنس بردار یا اس کے نوکر ایسی خلاف ورزی کرتے ہے، یا اس کا اظہار کرتے ہیں، جو لائسنس کے شرائط و شروط کے خلاف ہے، تو وہ لائسنس بردار لائسنس کے رد ہونے کے سزا کے ساتھ ساتھ جیل بھی بھیجا جا سکتا ہے، جس کی سزا بڑھا کر چھہ ماہ کی جا سکتی ہے، یا اس پر جرمانہ بھی لگایا جا سکتا ہے، جو بڑھا کر دس ہزار روپے کیا جا سکتا ہے، یا دونوں سزائیں بھی دی جا سکتی ہیں، جب تک کہ وہ یہ ثابت نہ کردے کہ اس نے ایسی خلاف ورزی نہیں کی، اس کی طرف سے یا اس کے نام پر ایسی خلاف ورزی کرنے والے کو جو اس نے مالک کو اطلاع دینے کے بغیر کی ہے، وہ بھی اسی سزا کے لائق ہوگا۔ باب IV بناوت اور ضابطہ ۱۵۔ حکومت، وقت بوقت سرکاری گزیٹ میں نوٹی فکیشن کے ذریعے: (a) ایک عملدار مقرر کر سکتی ہے، جو نوٹی فکیشن میں بتائے گئے مخصوص علاقے میں اس آرڈیننس کے تحت کلیکٹر کے سب	Issue of search warrants داخل ہونے پر رکاوٹوں پر طاقت کے استعمال کا اختیار Power to use force in case of resistance to entry مجرموں کی تلاشی اور ان کو تحویل میں لینا Searches and custody of offenders وقتی افسر کے اختیار Powers of

اختیارات استعمال کرے گا اور ایسے علاقے میں آرڈیننس کے شرائط کے تحت انتظام سنبھالے گا۔

(b) ایسے عہدوں، اختیارات اور ذمیداریوں کے لیئے عملدار مقرر کیئے جائیں گے، جیسے حکومت سمجھے گی کے وہ کلیکٹر یا دیگر وقتی عملداروں کے ہاتھ بٹانے کے لیئے موزوں ہیں۔

(c) اس آرڈیننس کے تحت کسی وقتی عملدار کو اس کے سب یا کچھ اختیارات منتقل کیئے جائیں گے۔

Prohibition officer

ضمانت

Indemnity

دیگر قوانین کو ختم کرنے کا آرڈیننس

Ordinance to override others

قواعد بنانے کا اختیار

Power to make rules

باب V

اختیارات، ذمیداریوں اور عملداروں کا طریقیکار، وغیرہ۔

۱٦۔ (۱) اگر کوئی کلیکٹر، وقتی عملدار یا ماجسٹریٹ، ملے کسی اطلاع پر اور ایسی جانچ پڑتال کے بعد جو وہ ضروری سمجھے، کے اسے یہ ماننے کا سب ہے کہ دفعہ ۳ کے تحت کوئی جرم کیا گیا ہے، کہ وہ ایسی شراب، نشے آور چیزوں اور ان میں استعمال کیئے گئے آلات کی جانچ پڑتال کے سلسلے میں وارنٹ جاری کر سکتا ہے۔

بشرطیک، ایسی وارنٹ جاری کرنے سے پہلے، کلیکٹر، وقتی عملدار یا ماجسٹریٹ خابرو سے حلف پر بیان لے گا اور اسی جانچ پڑتال کے نتیجے کو تحریری طور پر قلم بند کیا جائے گا، جس پر خابرو اور کلیکٹر، وقتی عملدار یا ماجسٹریٹ بھی صحیح کریں گے۔

(۲)وہ شخص جس کو وارنٹ کی تعمیل کا اختیار دیا گیا ہے وہ جانچ پڑتال کر سکتا ہے اور کسی کو گرفتار کر سکتا ہے، اگر اس کو مناسب سمجھے تو،

جانچ پڑتال والی جگہ پر موجود شخص کو گرفتار کر سکتا ہے، اگر اس نے سمجھا تو اسی شخص نے اس آرڈیننس کی دفعہ ۳ کے تحت جرم کیا ہے۔

۱۷۔ اگر کوئی افسر اس سلسلے میں بااختیار بنایا جاتا ہے کہ وہ دفعہ ۱٦ کے تحت کسی جگہ میں داخل ہو، تو وہ اس کے لیئے بااختیار ہوگا کہ دروازہ توڑ سکتا ہے، کھڑکیاں توڑ سکیتا ہے یا کوئی دیگر رکاوٹیں ہٹا سکتا ہے تاکہ وہ اس جگہ میں داخل ہو سکے۔

۱۸۔(۱) اس ایکٹ کی گنجائشوں کے مطابق ساری تلاش کوڈ آف کرمنل پروسیجر، ۱۸۹۸ (۱۸۹۸ کا ایکٹ V) کی روشنی میں کی جائیں گی۔

(۲)ہر وہ شخص جس کو کوڈ آف کرمنل پروسیجر، ۱۸۹۸ (۱۸۹۸ کا ایکٹ V) کی روشنی میں ضمانت کے لئے گرفتار کیا گیا ہے، اس کو نزدیک ترین پولیس تھانے پر رکھا جائے گا۔

۱۹۔ اس ایکٹ کی روشنی میں ملے اختیارات کے علاوہ جرم کی جانچ پڑتال کرنے کے دوران وقتی آفیسر کو وہ سارے اختیار حاصل ہوں گے، جو پولیس اسٹیشن کے انچارج آفیسر کو ملے ہوئے ہیں۔

باب VI

متفرقات

۲۰۔ حکومت، پولیس آفیسر، وقتی آفیسر یا کسی دوسرے آفیسر نے اگر نیک نیتی سے اس آرڈیننس

کی روشنی میں کوئی قدم اٹھایا ہے تو اس کے خلاف نا تو کیس کیا جا سکتا ہے اور نا ہی کوئی قانونی کارروائی کی جا سکتی ہے۔

۲۱۔ اگر نافذ قانون کے منحرف نہیں تو یہ آرڈیننس ہر بات پر اثرانداز ہوگا۔

۲۲۔ (۱) گورنمنٹ آفیشل گزیٹ میں نوٹی فکیشن کے ذریعے آرڈیننس کو نافذ کرنے کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے قواعد بنا سکتی ہے۔

(۲)خاص طور پر ترمیم کیئے جانے والے آرڈیننس کی گنجائش کےتضاد میں آنے کے سوا حکومت اس طرح قواعد بنا سکتی ہے:

(a) لائسنس اور پرمٹیں جاری کرنا اور ان کے شرائط نافذ کرنا
(b) اس حکم نامہ کے اغراض و مقاصد کو حاصل کرنے کے لیئے وقتی آفیسر کو بااختیار بنانا
(c) وقتی آفیسر کی جانچ پڑتال کے لیئے اس کے دائرہ اختیار کا تعین کرنا
(d) کسی بھی افسر کو اس آرڈیننس کے تحت اختیار دینا یا کام سونپنا
(e) کلیکٹروں یا وقتی افسروں کو اس آرڈیننس کی روشنی میں دیئے گئے باضابطہ بنانے
(f) یہ واضح کرنا کہ کونسے کیسز یا کیسز کے کونسےاقسام کے سلسلے میں اختیاری والے اپیلیں سن کر حکم دے سکیں گے، کوئی اصل یا اپیلیٹ ہوگی، جس پر اس آرڈیننس کی روشنی میں حکم جاری کر سکیں ، یا

کسی بنائے گئے قاعدے، جو اختیاری نے بنایا ہو، پر کسی کورٹ کی طرف سے نہ ہو، یا کون سی اختیاریاں ان فیصلوں پر نظرثانی کر سکتی ہیں اور ان کے بابت ٹائیم مقرر کر سکتی ہیں یا اپیلیں پیش کرنے کا طریقہ بتا سکتی ہیں اور ان پر کارروائی کر سکتی ہیں۔

(g) ضبط کی گئی چیزوں کا نیکال اور ان کا طریقیکار طئے کرنا

(h) اس ایکٹ کی دفعہ ۵ کی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کسی شخص سے پوچھ گاچھ کرنا۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔